☆☆☆☆☆یہ حدیث ضعیف ہے☆☆☆☆☆

سورہ یاسین قرآن کا دل ہے

تحقیق: محمد سعید عمران

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر چیز کا ایک دل ہے اور قرآن کا دل سورہ یٰسین ہے اور جس نے سورہ یٰسین پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس قرآن پڑھنے کا ثواب لکھ دے گا۔ (ترمذی 2787، دارمی 3459، مسند شہاب 1035، شعب الایمان 2460)

ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسین غریب ہے، ہم اسے حمید بن عبد الرحمان کی روایت سے اور بصرہ میں یہ روایت قتادہ کی روایت سے جانتے ہیں۔ ہارون جن کی کنیت ابو محمد ہے مجہول ہیں۔ ہم سے یہ حدیث ابو موسیٰ نے ان سے احمد بن سعید نے ان سے قتیبہ نے ان سے حمید بن عبد الرحمان نے بھی روایت کی۔ اس باب میں ابو بکر سے بھی روایت ہے جو صحیح نہیں ہے۔

ابن ابی حاتم نے اپنے والد سے اس روایت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ حدیث باطل ہے اور اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔

شیخ البانی نے کہا کہ یہ موضوع ہے، اس میں ہارون نامی راوی متہم ہے۔ (جامع الترمذی مطبوعہ بیت الافکار الدولیہ ص 461)

شیخ البانی نے اس حدیث پر سلسلہ احادیثِ ضعیفہ میں مزید بحث کی ہے اور یہ کہا ہے کہ اس کی سند میں مقاتل بن حیان راوی نہیں ہے بلکہ وہ مقاتل بن سلیمان ہے، اور جمہور نے اس کو ضعیف کہا ہے۔ (سلسلہ احادیثِ ضعیفہ والموضوعہ مترجم اردو 2/92ح169)

شعیب ارنؤوط نے اس کو ہارون ابو محمد کی جہالت کی وجہ سے ضعیف کہا ہے۔ (سنن الترمذی مطبوعہ دارالرسالہ العالمیہ 5/157)

ہارون ابو محمد

روی عن: مقاتل بن حیان۔

روی عنہ: حسن بن صالح بن حیّ۔

ترمذی نے کہا کہ مجہول ہے۔

ذہبی کہتے ہیں کہ میں اس پر اس حدیث (یعنی قرآن کا دل سورہ یٰسین ہے) کے حوالے سے تہمت نقل کرتا ہوں جس سے قضاعی نے اپنی مسند شہاب میں اپنی سند کے ساتھ اس راوی کے حوالے سے حضرت انسؓ سے مرفوع حدیث کے طور پر نقل کیا ہے۔

الکاشف میں ذہبی نے اسے مجہول کہا ہے۔

ابن حجر نے کہا کہ ساتویں طبقہ کا مجہول راوی ہے۔

(تاریخ الکبیر، 8/226ح2815، ترمذی رقم 2887، تہذیب الکمال 30/121ح6533، الکاشف 2/332ح5925، میزان الاعتدال (اردو 7/94ح9186)، تذہیب التہذیب 9/266ح7290، تہذیب التہذیب 6/617ح8516، تقریب التہذیب 5/253ح7298)

محدثین کے ان تمام اقوال کی روشنی میں یہ بات واضح ہے کہ ہارون ابو محمد نامی راوی مجہول ہے اس لیے اس روایت کی سند ضعیف ہے۔

بیہقی نے شعب الایمان رقم 2459 پر اس روایت کو ایک اور سند سے نقل کیا ہے اور ساتھ ہی یہ لکھا ہے کہ یہ حدیث مرسل ہے۔

واللہ اعلم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆